36521 ۔ مقام ابراھیم علیہ السلام اور اس پر موجود پاؤں کے نشانات

سوال

کیامقام ابراھیم علیہ السلام پر نشانات ابراھیم علیہ السلام کے پاؤں کے ہیں یا کہ نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مقام ابراھیم وہ پتھر ہے جب بیت اللہ بناتے ہوئے دیوارابراھیم علیہ السلام کے قدسے اونچی ہوگئ توان کے لیے یہ مشہور پتھررکھا گیا تاکہ وہ اس پراونچا ہوکر دیوار تعمیر کریں ۔۔۔ ابراھیم خلیل علیہ السلام کے پاؤں کے نشانات اسلام کی ابتدا تک اس چٹان پر موجود تھے ۔ دیکھیں : البداية والنهاية (1 / 163) ۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں :

مقام ابراھیم سے وہ پتھر مراد ہے جس پرابراھیم علیہ السلام کے پاؤں کے نشانات ہیں ۔ اھ

اورحافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے :

اس پتھرمیں پاؤں کےنشانات ظاہرتھے اورآج تک یہ بات معروف ہے اورجاھلیت میں عرب بھی اسے جانتے تھے ، اورمسلمانوں نے بھی یہ نشانات پائے ، جس طرح کہ انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ :

میں نے مقام ابراھیم دیکھا کہ اس میں ابراھیم علیہ السلام کی انگلیوں اور ایڑیوں کے نشانات موجود تھے ۔

لیکن یہ بات ہے کہ لوگوں کے ھاتھ لگنے سے وہ نشانات جاتے رہے ۔

ابن جریرنے قتادہ رحمہ اللہ تعالی سے روایت بیان کی ہے کہ قتادہ کیا بیان ہے کہ :

اورمقام ابراھیم کونماز کی جگہ بناؤ اس میں حکم یہ دیا گیا ہے کہ اس کے قریب نماز پڑھیں اوریہ حکم نہیں گیا کہ اسے ھاتھ پھیریں اورمسح کریں ، اوراس امت نے بھی وہ تکلیف شروع کردی جو پہلی امت کرتی تھی ، ہمیں دیکھنے والے نے بتایا کہ اس میں ابراھیم علیہ السلام کی انگلیوں اورایڑیوں کے نشانات موجود تھےاورلوگ اس پرھاتھ پھیرتے رہے حتی کہ وہ نشانات مٹ گئے ۔ ا ھ دیکھیں تفسیر ابن کثیر (1 / 117) ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

اس میں کوئ شک نہیں کہ مقام ابراھیم کا ثبوت ملتا ہے اورجس پر کرسٹل چڑھایا گیا ہے وہ مقام ابراھیم ہی ہے لیکن وہ گڑھے جواس وقت اس پر ہیں وہ پاؤں کے نشانات ظاہرنہیں ہوتے ، اس لیے کہ تاریخي طورپر اس کا ثبوت ملتا ہے کہ پاؤں کے نشانات زمن طویل سے مٹ چکے ہیں ۔

لیکن یہ کھود دیے گئے یا پھر صرف بطورعلامت بنائے گئے ہیں یہ ممکن نہیں کہ ہم یقین سے یہ کہہ سکیں کہ یہ کھدی ہوئ جگہ ہی ابراھیم علیہ السلام کے پاؤں کےنشانات ہیں ۔ ا ھـ ۔

واللہ تعالی اعلم .